© rasailojaraid.com

افغانستان سے امریکی افواج کا انخلاء

شکست وریخت کی جانب امریکہ ونیٹو کا پہلا قدم

بالآخر توقعات کے عین مطابق امریکی صدر اوبامہ نے گزشتہ دنوں افغانستان میں اپنی بے بسی بزدلی اور ہزیمت کا اعلان کر ہی دیا اور کہا کہ امریکی افواج یکم جولائی سے بتدریج افغانستان سے نکلنا شروع ہو جائیگی۔ کروڑوں انسانوں نے یہ عجیب منظر ٹیلی ویژنز کے ذریعے دیکھا جب تنہا سپر طاقت کی دعویدار حکومت کا سربراہ الفاظ چبا چبا کر بلکہ منمنا رہا تھا' خجالت وشرمندگی اور نامہ اعمال کی تیرگی کے باعث اسکے سیاہ رنگت کی سیاہی پورے امریکہ کو بھی اپنے اندر ڈبو رہی تھی۔ کہاں آج سے دس برس قبل صدر بش کا مسلمانوں اور افغانستان کے خلاف صلیبی جنگ کا گرجدار اعلان اور کہاں آج یہ ذلت آمیز رسوائی وپسپائی۔ اللہ سے دور بھاگے ہوئے اور مایوس مسلمان پھر بھی اللہ کی سپر میسی پر یقین محکم نہیں رکھتے' اس واقعے سے بڑھ کر نصرت اور فتح مسلمانوں کیلئے کیا ہوگی؟ کہ کچھ ہی برسوں میں دو سپر پاروں کی مسلمانوں کے ہاتھوں شکست فاش کا منظر انہوں نے از خود دیکھ لیا۔ جہاد افغانستان کے نتائج کا اثر اور معجزہ امریکی معیشت کی تباہی کی صورت میں بھی دنیا کے سامنے آ گیا ہے۔ اسے آئندہ ماہ مزید اربوں ڈالرز کے قرضے کی فوری ضرورت ہے۔ اگر یہ قرضے نہ لئے گئے تو کچھ ہی عرصے میں امریکہ دیوالیہ ہونے کی حد پار کر جائے گا۔ امریکہ میں ان دنوں اقتصادی بدحالی کا سونامی آنے والا ہے اور سرمایہ دارانہ نظام کا سفینہ افغانستان کے سنگلاخ پہاڑوں کی ٹکر سے پاش پاش ہونے والا ہے۔ اس سے قبل (سرخ ریچھ) روس کی معیشت اور فوجی واقتصادی تباہی بھی سرزمین افغانستان پر ہوئی تھی۔ تاریخ ایک بار پھر اپنے آپ کو دہرانے جا رہی ہے۔ اگر امریکی معیشت کی زبوں حالی کی رفتار ایسی ہی رہی تو ان شاء اللہ ۲۰۱۴ء سے پہلے پہلے امریکی افواج مکمل طور پر افغانستان سے بھاگ جائیں گی۔ کیونکہ ایک محتاط سروے کے مطابق ان دس سالوں میں چار کھرب امریکی ڈالرز اس بے مقصد جنگ پر امریکہ اُڑا چکا ہے۔ اور لاکھوں بے گناہ انسانوں کو شہید کر چکا ہے۔ اس موقع پر ہم افغانستان کے سربکف سرفروش اور سربلند افغان مجاہدین کی ہمت وشجاعت کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں' جنہوں نے نہتے اور تن تنہا امریکہ' نیٹو اور ان کے اڑتالیس اتحادیوں کی جدید ٹیکنالوجی سے لیس افواج کو بھاگنے اور واپسی کا راستہ دکھا دیا۔ ان شاء اللہ وہ دن بھی دور نہیں جب مکمل آزادی کا سورج سرزمین افغانستان کے افق پر ایک بار پھر طلوع ہوگا۔

کھول آنکھ زمیں دیکھ' فلک دیکھ' فضا دیکھ
مشرق سے ابھرتے ہوئے سورج کو ذرا دیکھ

© rasailojaraid.com